مولانا شيخ محمد عادل رباني

برے دوست تمہیں جہنم کی طرف لے جاتے ہیں

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ:

فَاطَّلَعَ فَرَآہُ فِیْ سَوَاءِ الْجَحِیْمِ (٥٥) قَالَ تَاللّٰہِ اِنْ کِدْتَ لَتُرْدِیْنِ (٥٦)

"تو اس نے نیچے جھانک کر دیکھا کہ وہ جہنم کے بیچ میں ہے (٥٥)۔ اس نے کہا: واللہ! تم نے مجھے تقریباً تباہ کر دیا تھا۔" (قُرْآن ٣٧:٥٥-٥٦)۔ صدق اللہ العظیم۔ قُرْآنْ عَظِیْمُ الشَّأْنْ میں یہ قیامت اور آخرت کا منظر بیان فرمایا گیا ہے۔ کچھ لوگ وہاں ایسا کہیں گے۔ اللہ ﷻ کے لیے وقت اور جگہ مخلوقات ہیں۔ اس لیے اللہ ﷻ کے لیے نہ ہی کوئی وقت ہے نہ جگہ۔ وہ ﷻ ہر چیز دکھاتا ہے؛ جو ہوئی، جو ہوگی اور جو ہو رہی ہے۔

آخرت میں جنت والوں کو بھی جہنم والوں کے بارے میں دکھایا جائے گا اور وہ دیکھیں گے کہ وہاں کیا ہو رہا ہے۔ وہ اپنے دنیا کے دوست سے کہیں گے، "تم نے مجھے بھی تمہاری طرح ہی جہنم کے بیچ میں ڈال ہی دیا ہوتا۔" دنیا میں وہ کہتے ہیں، "نہیں، یہ میرا نظریہ ہے، میں سچ کہہ رہا ہوں۔ میں صحیح راستے پر ہوں۔ خبردار ہو جاؤ۔ اس عبادت کی کوئی ضرورت نہیں۔ عبادت مت کرو۔ میرے ساتھ آؤ۔ ہم مزے کرتے ہیں۔ اور ان کاموں میں مت پھنسو۔ آؤ ہم دوسری چیزوں کی عبادت کریں، ہمیں دوسرے کام کرنے چاہیے۔ اللہ ﷻ کا راستہ جیسا کوئی چیز نہیں۔" اب حال ایسا ہی ہے، اور پرانے زمانوں میں بھی یہ ویسا ہی تھا۔ انسان ہمیشہ ایک جیسے ہوتے ہیں۔ انسانوں کے پاس ان کا نفس ہوتا ہے، اور انکا شیطان ہوتا ہے۔

اس لیے، آج کی نسل ایسا سوچتی ہے کہ، "ہم عقلمند ہیں۔ ہمارے باپ دادا بیوقوف تھے۔ انہوں نے اسلام کی خدمات کی، اسلام کے راستے کی پیروی کی، اور یہی سب کچھ ہم ابھی جوان ہیں۔ ہم پڑھے لکھے ہیں" تم پڑھے لکھے ہو لیکن تم کچھ بھی سمجھ ہی نہیں سکتے۔ دوستی میں، (مدرسہ/تعلیمی ادارے) سکول میں، ہائی سکول میں، یونیورسٹی میں، جوان لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ بہت عقلمند ہیں۔ وہ اکثر اپنے آس پاس والوں کو اپنے خیالات سے اثر انداز کرتے ہیں۔ کچھ بچ جاتے ہیں؛ کچھ نہیں۔ جو نہیں بچیں گے وہ آخرت میں جہنم کے بیچ میں پہنچیں گے۔ پھر وہ آگ میں جلتے رہیں گے مایوس ہوکر۔ انہیں اس دنیا میں جتنا چاہے شان و شوکت دکھانی ہے انہیں دکھانے دو۔ دنیوی زندگی پل بھر میں گزر جاتی ہے۔ جو باقی رہ جائے گا وہ یہ ہیں کہ وہ جہنم میں ہمیشہ رہے گا۔

اس لیے لوگوں کو سوچنا چاہیے۔ اللہ عزوجل نے انسان کو پیدا کیا۔ آدم علیہ السلام سے اب تک، اس ذات میں

مولانا شيخ محمد عادل رباني

جو چیزیں ہیں وہ اب بھی ویسی ہی ہیں، بدلتی نہیں۔ چاہے بڑی گاڑی چلاؤ یا چھوٹی، چاہے پیدل چلو یا پاس میں کچھ نہ ہو۔ انسانی فطرت اور صفات ویسی ہی رہتی ہیں؛ وہ کبھی بھی بدلتی نہیں۔

اس لیے اللہ ﷻ کے راستے سے مت بھٹکو۔ پچھتاؤ سے بچنے کے لیے اور اپنے آپ کو بچانے کے لیے اچھے لوگوں کا ساتھ دو۔ انکے ساتھ رہو۔ جو وہ کہتے ہیں وہ سچ ہے۔ تمہیں گمراہ کرنے والے جو کچھ کہتے ہیں انکا ایک لفظ بھی سچ نہیں۔ اس سے فائدہ نہیں، صرف نقصان ہے۔ اللہ ﷻ ہمیں برے دوستوں سے محفوظ فرمائے۔ اللہ عزوجل قُرْآنْ عَظِیْمُ الشَّأْنْ میں فرماتا ہے، انسان کہے گا، "میں بھی تقریبان جہنم کی طرف چلا گیا تھا۔ میں بھی تمہاری طرح ہوتا۔ اگر اللہ ﷻ نے مجھے نہ بچایا ہوتا تو میں بھی تمہاری طرح جہنم کے بیچ میں ہوتا۔" اللہ ﷻ لوگوں کو محفوظ فرمائے، خصوصاً جوانوں کو۔ جوان، بڑے، ہر انسان – شیطان کسی پر بھی اثر انداز ہو سکتا ہے۔ وہ ہر کسی کی آخرت اور انجام کو برباد کر سکتا ہے۔ اللہ ﷻ ہمیں ہر قسم کے شر اور برے دوستوں سے محفوظ عطا فرمائے۔ اللہ ﷻ ہماری ایمان کو مضبوطی عطا فرمائے۔ کوئی ہمیں گمراہ نہ کرے، انشاءاللہ۔

و من اللہِ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۱۰ فروری ۲۰۲٦ / ۲۲ شعبان ۱٤٤٧
فجر نماز ـ اکبابا درگاہ، استانبول